

مشہور و مقبول دینی کتب کا جامع گنج گھر

راحت العاشقین

مجموعۃ اشاعت الہیہ پاکستان

نور مجاہد کاغذی بازار، میاں پور کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

سلسلہ اشاعت	: 58
مصنف	: امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمہ
	: علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانی علیہ الرحمہ
صفحات	: 80
تعداد	: 2000
سن اشاعت باراول	: جنوری 1998ء (تین ہزار)
بار دوم	: مارچ 1999ء (دو ہزار)
بار سوم	: مئی 2001ء (دو ہزار)
بار چہارم	: دسمبر 2002ء (دو ہزار)
بار پنجم	: جولائی 2003ء (دو ہزار)
بار ششم	: اگست 2007ء (دو ہزار)

☆☆ ملنے کا پتہ ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، کراچی 74000

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

و الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

رونق بزم جہاں ہیں عاشقان سوختہ

کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبان سوختہ

کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کا ہر لمحہ یاد الہی ﷻ

اور عشق مصطفیٰ ﷺ میں بسر ہوتا ہے، کتنی مقدس ہیں وہ آنکھیں

جو ہر وقت محبوب کی یاد میں اشک بار رہتی ہیں، کتنے خوش نصیب

ہیں وہ دل جو ہر وقت محبوب کی یاد میں تڑپتے رہتے ہیں۔

اور محبوب بھی کون.....؟ وہ جو حبیب کردگار ہے،

وہ جو دونوں عالم کا مالک و مختار ہے، وہ جو کڑوروں دلوں کی

دھڑکن ہے، وہ جو کڑوروں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، ہاں ہاں

وہی ذات والا صفات کہ جس کے جلوؤں سے تصویر کائنات

میں رنگ ہیں، وہی ذات مشک بار کہ جس کی خوشبو سے سارا

عالم معطر و معنبر ہے، وہی ذات بابرکات کہ جس کے لیے گیتی

کافر شہ بچایا گیا اور آسمان کا شامیانہ نصب کر کے اسے کھکشاں، چاند اور ستاروں سے خوبصورتی اور حسن عطا کیا گیا۔

ہاں ہاں وہی مقدس ذات کہ جس سے اظہار محبت و عقیدت ایمان کا حصہ بلکہ عین ایمان ہے۔

اور جب کوئی خوش نصیب، عشق مصطفیٰ ﷺ میں فنا فی الرسول کے مرتبہ پر فائز ہو جاتا ہے تو اسے محبوب کی خوشنودی کے علاوہ دنیا کی ہر نعمت و آسائش سچ نظر آتی ہے یہ عشق رسول ﷺ کا اعجاز ہی ہے کہ جس کے زور سے حبشہ سے بلال چلے آتے ہیں، روم سے صہیب کھچے آتے ہیں اور قارس سے سلمان فارسی کشاں کشاں آتے نظر آتے ہیں۔

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو عجب چیز ہے لذت آشنائی آج کون سا مسلمان ہے جو ان مقدس و معظم عشاق کو نہیں جانتا، حضرت بلال حبشی، حضرت صہیب رومی اور حضرت سلمان فارسی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تمام

مسلمانوں کے آقا و مولیٰ ہیں اور اہل ایمان اور اہل عشق کے سروں کے تاج ہیں۔

اور جب عشق رسول کی تربیت بڑھتی ہے تو بے قرار اور سوختہ دلوں سے جو محبت بھرے نغمے پھوٹتے ہیں انہیں اہل محبت "نعت" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دیکھو.....! دیکھو.....! درباری شاعر و صحابی رسول حضرت حسان بن ثابت ؓ سرکارِ دو عالم ﷺ کی مدح سرائی کس طرح بیان فرما رہے ہیں۔

وَاجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَاجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءَ
خُلِقْتَ مُرَاءً مِنْ كُلِّ عُنْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

یعنی اے جان کائنات اور اے روح کائنات! آپ سے زیادہ حسین و جمیل میری آنکھوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور آپ سے زیادہ باکمال دنیا جہاں کی عورتوں کی آغوش میں

پیدا ہی نہیں ہوا۔ آپ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے گویا
آپ کی تخلیق آپ کی مرضی کے مطابق ہوئی ہے۔

دیکھئے اہل محبت کے سالار قافلہ حضرت جامی علیہ
الرحمہ کس طرح والہانہ انداز میں اپنی متاع عزیز پر قربان
ہوتے ہوئے عرض کر رہے ہیں:-

ہزار بار بشویم ز مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

ذرا سنیے تو امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ بارگاہ
رسالت ﷺ میں کس طرح نغمہ سرا ہیں:-

تیرے تو وصف عیب تنہائی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

مسلمانان عالم ہمیشہ ہی سے ذکر مصطفیٰ ﷺ اور یاد
مصطفیٰ ﷺ سے اپنے قلوب کو منور کرتے چلے آ رہے ہیں۔

سرکار کریم ﷺ کی مدح و ثناء عین عبادت ہے اور اللہ ﷻ کی
خوشنودی کا بہترین ذریعہ ہے۔

زیر نظر کتاب "راحت العاشقین" بھی عشق و
محبت کی لذتوں اور چاشنیوں سے لبریز قصائد (قصیدہ بردہ
شریف اور قصیدہ محمدیہ ﷺ) پر مشتمل ہے جو کہ حضرت
امام بوصیری علیہ الرحمہ کے عشق رسول ﷺ کے غماز و آئینہ دار
ہیں ساتھ ہی ساتھ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل بھائی
علیہ الرحمہ کا اساء الحشی پر مشتمل ایک قصیدہ بھی شامل ہے۔

قصائد کا یہ بابرکت و دلکش مجموعہ جمعیت
اشاعت اہلسنت پاکستان کی مفت سلسلہ اشاعت کی ۵۸ ویں
کڑی ہے اور اب تک اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں
زیر نظر کتابچہ اس مجموعہ کا چھٹا ایڈیشن ہے۔ امید ہے کہ
جمعیت کی سابقہ کاوشوں کی طرح یہ کاوش بھی ان شاء اللہ تعالیٰ
قارئین کرام میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی۔

فقط

ادنیٰ سگ درگاہ وقار الدین علیہ الرحمہ

محمد عرفان وقاری

آداب قرأت قصیدہ مبارکہ

اول نکتہ عجیبہ مرکوز خاطر رہے کہ اس قصیدہ مبارکہ کی ابتداء میں ایک بشارت خاص ہے۔ اور اختتام قصیدہ میں اس بشارت کا نتیجہ ہے جو بزبان حال بتا رہا ہے کہ اس قصیدہ کا ملازم ہمیشہ امن میں رہ کر فرح و طرب کے قلعہ حصین میں محفوظ رہے گا۔ چنانچہ امن تذکرہ جبران بدی سلم میں امن نکلتا ہے۔ جس کے معنی ہیں تو امن میں آ گیا۔ اور قصیدہ ہے و اطرب العیسٰی حادی العیسٰی بالنغم تو امن و امان کا نتیجہ طرب و فرحت ہے۔ گویا قصیدہ مبارکہ امن سے شروع کرنے والے کو سنا کر ختم پر خیریت کی بشارت عظمیٰ دیتا ہے۔ (☆ یہ مضمون قصیدہ بردہ کے پہلے اور آخری شعر کی شرح میں صاحبِ عطر الوردہ نے بھی درج کیا ہے)

اس قصیدہ مبارکہ کے آداب تلاوت میں اوجہ احد العلماء الاعلام، و مفرد العظام الفخام، الانسان

الکامل الجہیز الفاضل ذو النسب الرفیع السامی، صاحب الادب البدیع النامی، قاموس

البلاغة الفضاحة و نبراس الافہام، السید عمر

افندی مفتی مدینہ خربوت و مفید الحکام

صحیح الاحکام فرماتے اور فتویٰ دیتے ہیں کہ اس قصیدہ

کے پڑھنے میں چند شروط و آداب کا لحاظ لازمی ہے۔ ورنہ اگر

نتیجہ میں فائدہ نہ ظاہر ہو تو قصیدہ کی بے اثری نہ سمجھی جائے

بلکہ اپنی غلطی پر اس کو محمول کرے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ امام

غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قصیدہ مبارکہ کو ہر رات پڑھا

کرتے تاکہ اس کی برکت سے زیارت سرکار ابد قرار

حاصل کریں۔ ایک مدت تک پڑھا، مگر زیارت سے شرف

نہ ہوئے تو انہوں نے شیخ کامل کی خدمت میں عرض کیا کہ اس

میں کیا راز ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ لعلک لا تراعی

شرائطہا، غزنوی! شاید تو اس کی شرائط کی رعایت نہیں کرتا۔

علامہ غزنوی نے عرض کیا لا بسل اذاعیہا نہیں حضور میں

- خاص رعایت اور توجہ سے پڑھتا ہوں۔ فرقاب الشیخ تو ان کے شیخ نے مراقبہ کیا اور فرمایا وقف علی سرہ و هو انک لا تصلی بالصلوۃ الی صلی بها الامام البوصیری اذ هو یصلی علیہ علیہ السلام بقولہ
- مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم
- غزنوی زیارت نہ ہونے کا جو راز ہے وہ معلوم ہو گیا وہ یہ ہے کہ تم وہ درود نہیں پڑھتے جو امام بوصیری نے حضور ﷺ پر اس قصیدہ کو سناتے ہوئے پڑھا تھا اور وہ یہ درود ہے۔
- مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم
- اور اس قصیدہ میں درود کا پڑھنا ہی خاص سر ہے اس کے سوا اور کوئی درود نہ پڑھو۔ چنانچہ شرائط قرات میں اول یہ ہے کہ:-
- ۱۔ بادھو ہو۔
۲۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر پڑھو۔

- ۳۔ تسبیح الفاظ میں خاص کوشش کرے اور زیر برکات لکھ کرے۔
۴۔ جو شعر پڑھے، اس کے معنی کو سمجھتا ہو اس لیے کہ دعا کے لفظوں کو اگر نہ سمجھتا ہو تو اس کی تاثیر جاتی رہتی ہے جیسا کہ علامہ ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے مقدمہ حزب الاعظم میں فرمایا:-
- فعلیک بحفظ مبانیہ و التامل فی معانیہ
۵۔ ہر شعر کو شعر کی طرح پڑھا جائے نہ کہ شری طرز پر۔
۶۔ تمام قصیدہ اول حفظ ہو، پھر معمولاً پڑھے۔
۷۔ جو اس کی قرات کرے اور درود بنائے وہ پہلے اجازت کسی ماذون سے حاصل کرے۔
۸۔ قصیدہ کے اول اور آخر میں مخصوص وہ درود پڑھا جائے جو امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پڑھا تھا یعنی:-
- مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم
- یہ شرائط علامہ الفہامہ امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قصیدہ کے شارح شیخ خرپوتی مفتی مدینہ خرپوت نے اپنی

- شرح میں نقل فرمائیں اور صاحب الشوارد الفردہ نے سلسلہ سہروردیہ کے قاعدہ کے تحت طریق تلاوت میں یوں لکھا ہے کہ مجھ کو اپنے والد ماجد میر سید علی بخاری سہروردی علیہ الرحمہ سے اس کی اجازت ہے، طریق تلاوت یوں لکھا ہے کہ:-
- ۱۔ جس دن شروع کرنا ہو، حسب مقدور ایک یا چند جتنا جوں کو کھانا کھلائیں، اور کھانا شیریں و نمکین دو طرح کا ہونا چاہیے، اول اس کھانے پر حضور ﷺ کی وساطت سے مصنف قصیدہ کی فاتحہ ہو۔
 - ۲۔ صاف اور خوشبودار لباس پہن کر قصیدہ شروع کیا جائے۔
 - ۳۔ جس شعر میں حضور ﷺ کا نام نامی آئے اس کی تین بار تکرار کی جائے اور درود پڑھا جائے۔
 - ۴۔ وقت معین پر روزانہ درود ہے۔
 - ۵۔ قدرت ہو تو ہر ماہ کے آغاز میں طریق مذکور پر کھانا کھلایا جائے۔
 - ۶۔ قصیدہ شروع کرنے سے اول یہ درود شریف پڑھا جائے۔

قصیدہ شروع کرنے سے اول یہ درود شریف پڑھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلًا دُنْيَا وَمِلاَ الْاٰخِرَةِ

وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلًا دُنْيَا وَمِلاَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِّلًا دُنْيَا وَمِلاَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا حَرِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَغِیْثِ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ یَا سَدَنَ مَنْ لَا سَدَنَ لَهُ یَا ذُرْمَنَ لَا

ذُرْمَلَ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ یَا کَلْبَ الْفُقَرَاءِ یَا عَظِیْمَ التَّجَاوُزِ

یَا مُنْقِذَ الْهٰلَکِیْنَ یَا مُنْجِیَ الْفَرَقِیِّ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيرُ أَنْتَ
 الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَ
 شُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَنُورُ
 الْقَمَرِ يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْأَلُكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ وَاعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
 الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ
 اللَّهُمَّ عَظِّمْ بَرَهَانَهُ وَأَفْلَحِ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ
 مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ

قصیدہ مخم کر کے یہ دعاء پڑھی جائے

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَالْأُفْنِي
 بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ
 عَلَى قَلَدِ أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ
 أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِي
 وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ نَابَتْ لِي بَيْنِي بِهَا قَلَّ لَكَ
 بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَةٍ شُكْرِي
 فَلَمْ يَحْزَمْ مَنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّةٍ
 صَبْرِي فَلَمْ يَحْزَمْ لَنِي وَيَا مَنْ رَأَيْتَ عَلَى

الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي يَا ذَا الْمَعْرُوفِ
 الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا النِّعَمَاءِ الَّتِي
 لَا تَخْصِي أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَصِلَنِي عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِكَ أَدْرُءُ فِي
 نُحُورِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَعْلَمُ
 سِرِّي وَعَمَلِي نِيَّتِي فَأَقْبِلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ
 حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
 فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي آمِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْمُزْدَوِجَةُ الْغَرَّا
 فِي
 الْإِسْتِغَاثَةِ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى



عَلَّامُ الْغُيُوبِ لِيُؤَيِّدَ بَنِي إِسْمَاعِيلَ نَجَّاهُ فِي عَمَلِهِ

الْمُرَدَّوَجَةُ الْغَرَاءُ فِي

الِاسْتِغَاثَةِ بِاسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی کے ذریعے مدد طلب کرنے میں خوبصورت اور نازان والے اشعار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

1

بِاسْمِ الْإِلَهِ وَبِهِ بَدَيْنَا وَلَوْ عَبْدُنَا غَيْرَهُ شَقِينَا
معبود کے نام اور اس کی برکت سے ہم نے شروع کیا اگر ہم نے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کی تو ہم بدبخت ہوں گے

يَا حَبِذَا رَبًّا وَجَبَّ دِينَا وَحَبِذَا مُحَمَّدًا هَادَيْنَا
کیا اچھا پالنے والا اور کیا اچھا ہمارا دین ہے اور ہمارے ہادی محمد کیا ہی اچھے ہیں

لَوْلَا هُ مَا كُنَّا وَلَا بَقِينَا

اگر وہ نہ ہوتے تو ہم بھی نہ ہوتے اور نہ ہم باقی رہتے

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ ہم صدمہ دے دیتے نہ نماز پڑھتے

فَسَانِرْ لَنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَتَبِّبْ الْأَقْدَامَ إِنَّا لَا قِيْنَا
ہیں تو اپنی رحمت ہم پر ضرور نازل فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھا اگر ہم متاقلہ پر ہوں

نَحْنُ الْأَلْي حَيَاءُ وَكَ مُسْلِمِينَ

ہم اکیلا تیرے در پر فرما تیرا دہو کر حاضر ہوئے ہیں

وَالْمُسْرِ كُونْ قَدْ بَغَا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَيْبْنَا
و مشرکوں نے ہم پر تلوار کر دیا ہے جب وہ فتنہ کار ارادہ کرتے ہیں ہم انکار کر دیتے ہیں

وَقَدْ تَدَاعَى جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا طَبَقَ الْأَخَادِيثِ الْبَيْسَى زَوَيْنَا
اُن کے ٹھٹھٹے ہمارے خلاف ایک دوسرے کو پکارتے اُن باتوں کے مطابق جو ہم نے بیان کی ہیں

فَارُدُّهُمْ اللَّهُمَّ خَاسِرِينَ

اے اللہ تو ان کو ہم سے محروم لو

اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ 4

اے اللہ اے بڑے مہربان اے نہایت رحم والے

اللَّهُ يَا قَدِيرُ يَا قَدِيمُ

اے اللہ اے قوت والے، اے ازلی

لَا يَتَّبِعُنِي لِلْقَوْمِ أَنْ يَعْلَمُوا

اس قوم کا ہم پر غالب آنا مناسب نہیں ہے

اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ 5

اے اللہ اے نفی کرنے والے اے جاننے والے

اللَّهُ يَا تَوَّابُ يَا خَلِيمُ

اے اللہ اے توبہ قبول کرنے والے اے دُوبار

هَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

ہم کو بلندی عطا کر اور دشمنوں کو پست کر

اللَّهُ يَا مَالِكُ يَا مُبِيرُ

اے اللہ اے مالک، اے روشن کرنے والے

اللَّهُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيرُ

اے اللہ، اے مولیٰ، اے انتہے بزرگ

لَيْسَ عِدَانَا لَكَ مُعْجِزِنَا

ہمارے دشمن تجھے عاجز نہیں کر سکتے

اللَّهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُورُ 7

اے اللہ اے شکر دینے والے اے صلہ دینے والے

اللَّهُ يَا غَالِمُ يَا خَبِيرُ

اے اللہ اے علم والے، اے باخبر

لَا تَحْرِفْنَا فَتَحَكَّ الْمُبِينَا

تو اپنی روشنی سے ہم کو محروم نہ کر

اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا جَلِيلُ اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا وَكِيلُ

اے اللہ اے ظاہر اے بڑے مرتبہ والے اے اللہ اے باطن اے کارساز

اللَّهُ يَا صَادِقُ يَا جَمِيلُ اللَّهُ يَا خَافِظُ يَا كَفِيلُ

اے اللہ اے سچے اے احسان کرنے والے اے اللہ اے خدایت کرنے والے اے امان میں لینے والے

كُنْ خَافِظًا لَّنَا وَكُنْ مُعِينًا

تو ہمارا محافظ اور مددگار رہ

اللَّهُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ اللَّهُ يَا مُعْنِي وَيَا رَشِيدُ

اے اللہ اے بے نیاز اے بڑے شہسوار اے اللہ اے بڑے مددگار اے اللہ اے رہنما

اللَّهُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ اللَّهُ يَا غَزِيْرُ يَا مُجِيدُ

اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے اللہ اے دوبارہ دہانے والے اے اللہ اے بڑے بڑے

لِعَزِّكَ التَّوْحِيدُ يَشْكُو الْهُوْنَا

تیری عزت کی حمد و ثناء ہی تھکتی ہے کہ توحید کی حمد و ثناء

اللَّهُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا مُؤَخِّرُ

اے اللہ اے طاقت والے اے قدرت والے اے اللہ اے غالب آنے والے اے پیچھے کرنے والے

اللَّهُ يَا فَاطِرُ يَا مُصَوِّرُ اللَّهُ يَا مُحْصِيُّ وَيَا مُدَبِّرُ

اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے صورت دینے والے اے اللہ اے شمار کرنے والے اے تدبیر کرنے والے

دَبَّرْنَا وَ دَمَّرْنَا

ہماری کارسازی کر اور ہمارے دشمن کو برباد کر

اللَّهُ يَا ذَائِمُ لَا يَمُوتُ اللَّهُ يَا قَائِمُ لَا يَفُوتُ

اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے جو نہ مرے گا اے اللہ اے قائم رہنے والے جو نہ گزرے گا

اللَّهُ يَا مُجِيُّ وَيَا مُمِيتُ اللَّهُ يَا مُغِيْثُ يَا مُقِيْتُ

اے اللہ اے چلانے والے اے موت دینے والے اے اللہ اے فریادوں سے امداد دینے والے اے اللہ اے قوت دینے والے

كُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِيْنَا

تو ہمارا مددگار اور ہمارا مضبوط قلعہ بن جا

اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ اَللّٰهُ يَا قَاطِبُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اے اللہ! بے فراہمی کرنے والے تو وسعت دے والا ہے اے اللہ! بے غفلت کرنے والے تو ہی روکنے والا ہے

اَللّٰهُ يَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اے اللہ! بے پیدا کرنے والے تو ہی جمع کرنے والا ہے اے اللہ! بے پست کرنے والے تو ہی اٹھانے والا ہے

ارْقِعْ مَعَالِنَا لِعَلَيْنَا

علین کے لئے ہمارے مراتب بلند کر

اَللّٰهُ ذُو الْمَعَارِجِ الرَّفِيعِ اَللّٰهُ يَا وَاغِي وَيَا سَرِيعُ

اے اللہ! بلند درجات والے اے اللہ! پورا دینے والے اور اے جلدی والے

اَللّٰهُ يَا كَافِي وَيَا سَمِيعُ يَا نُورُ يَا هَادِي وَيَا بَدِيعُ

اے اللہ! کفایت کرنے والے اور اے سنے والے اے نور! اے ہدایت دینے والے اور اے ایجاد کرنے والے

اَدْنِنَا بِمَا جَزَى يَكْفِينَا

جو ہم پر جزی کی سزا کر دے تو ہمیں ادب سکھایا وہ ہمارے لئے کافی ہے

اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُ ذُو الطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ

اے اللہ! بے بڑائی اور انعام و اکرام والے اے اللہ! بے مستقل طاقت رکھنے والے

اَللّٰهُ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَسْمَاءِ

اے اللہ! بے فضل اور بخشش والے اور اے مخلوق کے مطلق بادشاہ

ارْحَمْ عِبْدَنَا لَكَ عَابِدُنَا

رحم کر اپنے ان بندوں پر جو تیری عبادت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

اے اللہ! بے سب سے پہلے، تو اکبر! بے اے اللہ! بے سب کے بعد ہدایت دینے والا ہے

يَا وَثَرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

اے بڑھتا ہوا! اے بڑائی والے! اے وجود دینے والے اے بھائی! اے فضل کرنے والے! اے بزرگی والے

بِفَضْلِكَ اَقْلَبُنَا عَلَى مَا فِينَا

بادجود ہماری کوتاہیوں کے تو اپنے کرم سے ہماری طرف نظر فرما

اَللّٰهُ يٰ مُبِيْنُ يٰ وَدُوْدُ اَللّٰهُ يٰ مُجِيْطُ يٰ شٰهِيْدُ

اے اللہ اے ظاہر کرنے والے اے چاہنے والے اے اللہ اے گہرے کرنے والے اے موجود

اَللّٰهُ يٰ مَتِيْنُ يٰ شٰدِيْدُ يٰ مَنْ هُوَ الْفَعْلُ مَا يُرِيْدُ

اے اللہ اے قوت والے اے سخت اے وہ ہمیشہ جو چاہے کرنے والے

اِنَّا ضِعْفٌ لَّكَ فَدُ لِحِيْنًا

ہم ضعیف تیری پناہ میں آئے ہیں

اَللّٰهُ يٰ مُعِزُّ يٰ مُقَدِّمُ اَللّٰهُ يٰ مُذِلُّ يٰ مُتَّخِمُ

اے اللہ اے عزت دینے والے اے آگے بڑھانے والے اے اللہ اے ذلت کرنے والے اے انتقام لینے والے

اَلْبَادِئُ الْاِسَافِیْ فَلَا یَنْعَدُمُ الْمَحْسِنُ اِلَّا اِلَى الْحَفِیْظِ الْاَكْرَمِ

اے ابتداء سے پہلے کرنے والے اے بالیہ دینے والے جس کو نقصان نہیں اے محسن کام ہانے والے تعظیم، بہت کرم والے

لَیْسَ لَنَا سِوَاكَ مَنْ یُّحْمِنَا

تیرے سوا ہمارا کوئی نہیں جو ہماری حمایت کرے

اَللّٰهُ یَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ اَللّٰهُ یَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاٰخِرُ

اے اللہ اے سب کے بعد رہنے والے تو ہمیشہ ہے اے اللہ اے سب کے اٹھانے والے تو کیا ہے

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ اِلَّا لَہُ الضَّمْنُ لَا کُفْرَ وَلَا وِلْدَ لَا وَلَدَ

اے جہان کے مالک، معبود بے نیاز نہ کوئی اس کے برابر نہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا

کُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِیْنَا

ہم سے مخالفت کو روک، بے شک ہم ستائے گئے ہیں

اَللّٰهُ یَا غَالِبُ یَا فَهَارُ اَللّٰهُ یَا نَافِعُ اَنْتَ الصَّارُ

اے اللہ اے سب پر غالب اے سب کو فہر میں، کھٹنے والے اے اللہ اے نفع دینے والے دشمن، دین، نقصان پہنچانے والا ہے

اَللّٰهُ یَا بَارِئُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

اے اللہ اے جان ڈالنے والے اے بے پیکہی والے اے پالنے والے اے قوت والے زبردست

قَوْمٌ لَّنَا الدُّنْیَا وَقَوْلِ الدِّیْنَا

ہمارے لیے دنیا کو ستوار دے اور دین کو قوی کر دے

اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ الْعَلَامِ

اے اللہ رب العزت، اے سلاحتی دینے والے اے امن دینے والے تمہارا نام بہت علم والے
ذوالرحمۃ الاعلیٰ الاعز الثام من دینہ الحق هو الاسلام
رحمت والے، بلند مرتبہ، مکمل قدرت والے جس کا حق دین صرف اسلام ہے

قَبِيضٌ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِنَا

اے اللہ تو دین اسلام کے لیے ہمارے مددگار مقرر فرما

اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُتَعَالٰی الْحَكَمُ الْقَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِيُّ الْاَحْكَمُ

اے اللہ، تو بلند و حاکم ہے یکتا عرش کا مالک، مددگار سب سے زیادہ حاکم
الغافر المعطي الجواد المنعم العادل العدل الصبور الازحم
اے بخشنے والے، دینے والا، انعام کرنے والے، بہت عطا کرنے والے، جلد کرنے والے، بہت صبر کرنے والے

مَكِّنْ لَّنَا فِيْ اَرْضِنَا تَمْكِيْنًا

ہم کو ہماری زمین میں خوب ٹھکانہ عطا فرما

اَللّٰهُ يَا قُدُّوسُ يَا بَرُّهُنَّ يَا بَارُّ يَا خَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اے اللہ اے بیچوں سے پاک، اے دلیل اے علالت کرنے والے، اے مطلق اے احسان کرنے والے
يَا حَقُّ يَا مُقْسِطُ يَا ذِيَّانُ تَبَارَكْتَ اَسْمَاؤُكَ الْحَسَنُ
اے حق، اے منصف، اے زبردست حاکم تیرے اچھے نام بابرکت ہیں

بِهَا قَرَعْنَا بَابَكَ اَلْمَصُوْنَا

انہی ناموں کے ذریعہ ہم نے تیرے محفوظ دروازہ کو کھٹکھٹایا ہے

اَللّٰهُ يَا خَلَّاقُ يَا مُنِيبُ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَا حَسِيبُ

اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اپنے قول کرنے والے اے اللہ اے روزی دینے والے اے کاٹی
اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِيبُ
اے اللہ، اے قریب، اے نگہبان مددگار سننے والے دعا کو قبول کرنے والے

اِنَّا دَعَوْنَاكَ اَسْتَجِبْ اٰمِيْنَا

ہم نے تجھ کو پکارا ہے تو قبول فرما۔ (آمین)

مکمل قصیدہ
بردہ شریف

مصنف

امام شرف الدین ابوصیری علیہ الرحمہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَاقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

فصل اول: عشق و محبت رسول ﷺ

أَمِنْ تَذَكُّرٍ حَيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ
مَرَجَبَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

أَمْ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تَلْقَاءِ كَاظِمَةٍ
وَأَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ أَكْفَأَ هَمَّتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفْقُوا هَمُّهُمَا

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مِنْكُمْ
مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تَرُقْ دَمْعًا عَلَى طَلِيلٍ
وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ
بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

وَأَتَبَتِ الْوَجْدُ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى حَدِّكَ وَالْعَنَمِ

نَعَمْ سَرَى طَيْفٌ مِنْ أَهْوَى فَارَقَنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَاتِ بِأَلَا لَمْ

يَا لَيْمَى فِي الْهَوَى الْعُدْرِي مَعْدَرَةٌ
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلَمْ

عَدْتُكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمٍ

مَحَضَّتْنِي النَّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ
إِنَّ الْحُبَّ عَنِ الْعَذَالِ فِي صَمَمٍ

إِنِّي أَتَمَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلٍ
وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصْحٍ عَنِ التَّهَمِ

فصل دوم: خواہش نفسانی کی مذمت ۱۳

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظْتُ
مِنْ جَهْلِيهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَبِيلِ قَرَى
ضَيْفِ الْمَرَأْسَى عَيْرٌ مُحْتَشَمٌ

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أَوْقَرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَأَ إِلَيَّ مِنْهُ بِالْكَمَرِ

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِنْ غَوَايِئِهَا
كَمَا يَرُدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجَمِ

فَلَا تَرُمُ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا
إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهَمِ

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطَعَهُ يَنْفَطِمَ

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرَانَ تَوَلَّيْهِ^{١٩}
إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تُوَلَّىٰ يُصِمُّ أَوْ يَفِصُّ

وَرَاعِيهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ^{٢٠}
وَأَنَّ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَىٰ فَلَا تَنِيْمُ

كَمْ حَسَنَتْ لَذَّةُ الْمَرَّةِ قَاتِلَةً^{٢١}
مَنْ جَبْتُ لَمْ يَذَرَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

وَإِخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَحٍ^{٢٢}
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ النَّخَمِ

وَأَسْفَرَغِ الدَّمَعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ مَتَلَاثُ^{٢٣}
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزُّمَرِ حِمِيَّةَ النَّدَمِ

وَحَايِلِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ وَأَعْيَمَاهَا^{٢٤}
وَأَنَّ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْحَ فَاتَّهَمُ

وَلَا تَطْعُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا^{٢٥}
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

تَمِينٌ مَرْتَبَةٌ بِرَّهِيسٍ^{٢٦}
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عَقْمٍ

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنَّ مَا اتَّخَذْتَ بِهِ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمْ

وَلَا تَزُودْ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصِمْ

فصل سوم: ثناء نور محمد

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى
أَنْ اشْتَكَيْتَ قَدَمَاهُ الصَّرَمِ وَرَمِ

وَشَدَمِ سَغَبِ أَحْشَاءِهِ وَطَوَى
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مَّتَرَفِ الْإِدَمِ

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشَّعْرُ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ

وَإَكْدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضُرُورَتُهُ
إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَى الْعِصَمِ

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضُرُورَةً مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرِجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

تین مرتبہ میں

حَمْدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ

نَبِيَّنَا الزَّمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ
أَبَرَّ فِي قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَم

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرُجِي شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوَلٍ مِنَ الْهَوَالِ مُقْتَحِمٍ

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ بِجَبَلٍ غَيْرٍ مُنْفَصِمٍ

فَاقِ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خَلْقٍ
وَلَمْ يَدَّأُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ
غُرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رِشْفًا مِنَ الدِّيمِ

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

مُنَزَّهُ عَنْ شَرِّكَ فِي مُحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

دَعَا مَا دَعَتْهُ النَّصَارَىٰ فِي نِيَّهِمْ
وَاحْكُم بَمَا شِئْتَ مَدْحَافِيهِ وَاحْكُم

فَاسْبُ إِلَىٰ ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَاسْبُ إِلَىٰ قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عَظَمٍ

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بَيْنَهُمْ

لَوْ نَا سَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا
أَخِي اسْمُهُ جِبْنٌ يُدْعَىٰ دَارِسُ الرَّيْمِ

لَمْ يَمْتَحِنَا بِمَا تَعَىٰ الْعُقُولُ بِهِ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهْم

أَعْيَ الْوَرَىٰ فَهَمُّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مَنْفَحِهِم

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ
صَغِيرَةٍ وَتَكِلُ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمٍ

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامُ تَسْلَوْنَ عَنْهُ بِالْحُلَمِ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ^{۵۱}
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

وَكُلُّ أَيِّ آتَى الرُّسُلِ الْكِرَامِ بِهَا^{۵۲}
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ ثَوْرِهِ بِهِمْ

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا^{۵۳}
يُظْهِرُنْ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُونِ عَمَّ هَذَا^{۵۴}
هَذَا الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأَمْمِ

أَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُ^{۵۵}
بِالْحُسْنِ مُشْتَقِلٍ بِالْبُشْرِ مُتَّسِمِ

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفِ^{۵۶}
وَالْجَرِّ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمِ

كَأَنَّهُ وَهَوْ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ^{۵۷}
فِي عَسْكَرِ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

كَأَنَّمَا اللُّوْلُؤُ الْمَكُونُ فِي صَدَفِ^{۵۸}
مَنْ مَعْدِي مِنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسِمِ

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تَرْبَاظَمَ اعْظَمَهُ
 طُوبَى لِمَنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَنِمٍ
 أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبٍ عُنْصَرِهِ
 يَا طِيبَ مُبْتَدَأٍ مِنْهُ وَمُحْتَتَمٍ
 يَوْمَ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ
 قَدْ أَنْذَرُوا بِمَحْلُولِ الْبُؤْسِ وَالْتِقَمَ
 وَبَاتَ إِيْوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدَعٌ
 كَشَمَلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرِ مُلْتَنِمٍ

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسْفٍ
 عَلَيْهِ وَالْقَهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ
 وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا
 وَرَدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمَ
 كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلِيلٍ
 حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ
 وَالْجَنُّ تَهْتَفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
 وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

عَمُوا وَصَمُوا فَأَعْلَنُ الْبَشَائِرَ لَمْ
تَسْمَعْ وَبَارِقَةٌ أَلْزَمَارٍ لَمْ تَسْمَعْ

مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِأَنْ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمْ

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شَهَبٍ
مُنْقِضَةٍ وَفُقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمٍ

حَتَّى عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مِنْهُمْ زُمْرٌ
مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُوا أَثَرُ مَنْهُمْ زُمْرٌ

كَانَتْهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةَ
أَوْ عَسْكَرُ الْحَصَى مِنْ رَاحَتِيهِ رُمْرٌ

نَبَذَ إِلَيْهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبَذَ الْمُسَبِّحُ مِنْ أَحْتَاءٍ مُلْتَقِمٍ

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِدَلٍّ قَدَمٍ

كَأَنَّمَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِمَا كَتَبْتُ
فَرُوعَهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّفَمِ

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَايَ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتْ الْعَيْنَانِ لَمِ يَنِمَ

فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِنْ تَبَوُّتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالٌ مُخْتَلِمٌ

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَّى بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبَى عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

كَمْ أُنْزِلَتْ وَصَبَّ بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَأُطْلِقَتْ أَرْبَابٌ مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

تین مرتبہ پڑھیں

وَاحْتِ السَّنَةِ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الذُّهُمِّ

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْخَلَتْ الْبُطَاحَ بِهَا
سَيِّبًا مِنَ الْبِمِّ أَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرَمِ

فصل ششم: شرف قرآن ^{۸۹}
دَعْنِي وَوَصِّفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ
ظُهُورُهَا رِاقِي لَيْلًا عَلَى عِلْمٍ

فَالدُّرُزِيدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمٍ

فَمَا تَطَاوُلُ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْخُلُقِ وَالشِّيمِ

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمُوصُوفِ بِالْقِدَمِ

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تَخْبِيرُنَا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ

دَامَتْ لَدُنْيَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ

مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمْ

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يَبْقَيْنَ مِنْ شُبْهِهٍ

لِذِي شَقَاقٍ وَلَا يَبْغَيْنَ مِنْ حَكَمِ

مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ

أَعْدَى الْأَعَادِي إِلَيْهَا مَلَقَى السَّلَامِ

رَدَّتْ بِلَاغَتَهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا

رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحُرَمِ

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْكَثَارِ بِالسَّامِ

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفَرْتَ بِجَبَلِ اللَّهِ فَأَعْتَصِمْ

إِنْ تَتْلَاهَا خِيفَةً مِنْ حَرِّ نَارِ لَظَى
أَطْفَأَتْ حَرَّ لَظَى مِنْ وَرْدِهَا الشِّيمِ

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ بِهِ
مِنَ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

وَالصِّرَاطُ وَكَامِيزَانِ مَعْبِدٍ لَهُ^{١٠٣}
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

لَا تَعْجَبَنَّ لِحُسُودِ رَّاحٍ يُنْكِرُهَا^{١٠٤}
تَجَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهْمِ

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ^{١٠٥}
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ^{١٠٦}
سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْنِقِ الرُّسَمِ

وَمَنْ هُوَ إِلَّا ذِي الْكُبْرَىٰ لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ إِلَّا نِعْمَةُ الْعُظْمَىٰ لِمُغْتَنِمٍ

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا إِلَىٰ حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخٍ مِنَ الظُّلَمِ

وَبِتَّ تَرُقِي إِلَىٰ أَنْ نَلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرْمِ

وَقَدْ مَتَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلُ تَقْدِيمَ مَحْدُومٍ عَلَىٰ خَدَمِ

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَأْوَ الْمُسْتَبِقِ
مِنَ الدُّنْوِ وَلَا مَرَقَ الْمُسْتَنِمِ

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ
نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ مُفْرَدِ الْعِلْمِ

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلِ أَيِّ مُسْتَنَرٍ
عَنِ الْعَيُونِ وَسِرِّي مَكْتَمِ

فَحَزَّتْ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرُ مُشْتَرَكٍ^{١١٥}
وَجُرَتْ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرُ مُرَدَّحٍ

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا أُؤْلِيَتْ مِنْ رُتَبٍ^{١١٦}
وَعَدَّ ادْرَاكَ مَا أُؤْلِيَتْ مِنْ نِعَمٍ
تین مرتبہ پر میں

بَشَرِي لَنَا مَعْشَرُ السَّلَامِ إِنَّ لَنَا^{١١٧}
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ^{١١٨}
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

فَصَلِّ شَمْسًا: جَارِ الْبَيْتِ^{١١٩}
رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعْثَتِهِ
كُتْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُقْلًا مِنَ الْغَنَمِ

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ^{١٢٠}
حَتَّى حَكَّوْا لِقْنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمٍ

وَدَّ وَالْفِرَارَ فَكَادُوا يَغِيْطُونَ بِهِ^{١٢١}
أَسْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّحْمِ

تَمْضَى اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا^{١٢٢}
مَا لَمْ تَكُنْ مِنَ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

١٢٣
كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَرِمٍ

١٢٢
يَجْرُبُ جَرْنَمِيسَ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِّنَ الْإِبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

١٢٥
مِّنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

١٢٦
حَتَّى غَدَتْ مَلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِأَمٍّ
مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ

١٢٤
مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ آبٍ
وَخَيْرِ بَعْلِ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَيْتَمْ

١٢٨
هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مَّقْصَادُ مَهْمٍ
مَا ذَارَا أَوْ مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمٍ

١٢٩
وَسَلَّ حَيْنًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا
فُصُولُ حَتَفٍ لَهُمْ أَدَهَى مِنَ الْوَحْمِ

١٣٠
الْمُصْدِرِ الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعَدَى كُلِّ مُسَوِّدٍ مِنَ اللَّمَمِ

وَالْكَاتِبِينَ بِسْمِ الْخَطِّ مَا تَرَكْتُ
أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جَسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

شَاكَ السِّلَاحَ لَهُمْ سَيْمَا تُمِيزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَنَزُ بِالسَّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسِبُ الزَّهْمَ فِي الزُّكَمَاءِ كُلَّ كَمٍ

كَانَتْهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رِيَّا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبُهِمِ وَالْبُهِمِ

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَأْلَقَهُ الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَحِمُّ

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حَرْزِ مِلَّتِهِ
كَالْلَيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ

كَمْ جَدَلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُزْهَانَ مِنْ خَصِمٍ

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةٌ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيَتَمِ

فصل نهم: طلب مغفرت
خَدَمْتُهُ بِمَدِيحِ اسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ غَيْرِ مَضَى فِي الشَّعْرِ وَالْحَدَمِ

إِذْ قُلْدَانِي مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ
كَانَتْنِي بِهِمَا هَدَى مِنَ النِّعَمِ

أَطَعْتُ غَى الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالشَّدَمِ

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالْدُنْيَا وَلَمْ تَسْمُ

وَمَنْ يَبِيعُ أَجْلاً مِنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِينُ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ

إِنْ أَتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُسْتَقْبَضِ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

فَإِنْ لِي ذِمَّةٌ مِنْهُ بِتَسْمِيَّتِي
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

١٣٨

إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخِذًا بِيَدِي
فَضْلًا وَلَا أَفْقُلَ يَازَلَّةَ الْقَدَمِ

١٣٩

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّابِحِي مَكَارِمَهُ
أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

١٥٠

وَمُنْذُ الرَّمَتْ أَفْكَارِي مَدَاحَهُ
وَجَدْتُهُ لِحِلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرَبَّتْ
إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمِ

١٥٢

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي أَقْطَفْتَ
يَدَا زُهَيْرٍ مِمَّا أَشْنَى عَلَى هَرَمِ

١٥٣

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدُ بِهِ
سَوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

١٥٤

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِي
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَصَرَّتْهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
إِنَّ الْكِبَايْرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّحْمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
تَأْتِي عَلَى حَسْبِ الْعُصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

وَالْطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ
صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

وَإِذَنْ لِحُبِّ صَلَوةٍ مِنْكَ دَائِمَةٌ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمٍ

وَالْأُولِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ
أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحَلِيمِ وَالْكَوْمِ

مَا رَنَحْتَ عَذَابَاتِ الْبَيَانِ رِيحُ صَبَا
وَاطْرَبَا لِعَيْسٍ حَادِي الْعَيْسِ بِالنَّغَمِ

١٦٣

ثُمَّ الرِّضَاءُ عَنْ ابْنِ بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

١٦٣

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاعْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكُرَمِ

١٦٥

فَاعْفِرْ لَنَا شِدْهَا وَاعْفِرْ لِقَارِبِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

١٦٦

يَا رَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْكَ مَغْفِرَةً
وَحُسْنَ خَاتِمَةٍ يَا مُبْدِي النِّعَمِ

١٦٤

وَاعْفِرِ اللَّهُ لِكُلِّ الْمُسْلِمِينَ بِمَا
يَتْلُوهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَفِي الْحَرَمِ

١٦٨

بِحَاجَةِ مَنْ بَيْتُهُ فِي طَيْبَةِ حَرَمٍ
وَإِسْمُهُ قَسَمٌ مِّنْ أَكْثَرِ الْقَسَمِ

١٦٩

وَهَذِهِ بُرْدَةُ الْمُخْتَارِ قَدْ خُتِمَتْ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فِي بَدْءٍ وَفِي خَتَمٍ

١٧٠

أَيَّانَهَا قَدْ أَتَتْ سِتِّينَ مَعَ مِائَةٍ
فَرِحَ بِهَا كَرِيمًا يَا وَاسِعَ الْكُرَمِ

مَكْمَلُ تَصِيْدِهِ

مُرَحْمَدِيَّة

مُصَنَّفٌ

إِمَامُ شَرَفِ الدِّينِ أَبُو صَيْرَى عَلَيْهِ الرِّحْمَةُ

1

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَبِ

مُحَمَّدٌ خَيْرٌ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِهِ

2

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوفِ جَامِعُهُ

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

3

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللَّهِ قَاطِبَةٌ

مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

4

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيثَاقِ حَافِظُهُ

مُحَمَّدٌ طَيْبُ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْرِ

5

مُحَمَّدٌ حَيَّتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُورًا لَمِنَ الْقَدَمِ

6

مُحَمَّدٌ حَاجِكُ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْإِنْعَامِ وَالْحِكْمِ

7

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ مُضَرٍ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

8

مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقُّ النَّذِيرِ بِهِ
مُحَمَّدٌ مُجَمَّلٌ حَقًّا عَلَى عُلُوِّ

9

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رُوحٌ لَا نَفْسِ سَنَا
مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَمِ

10

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا
مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَاتِ وَالظُّلُمِ

11

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ طَابَتْ مَنَاقِبُهُ
مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمَنُ بِالْبَعْرِ

12

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَخَيْرَتُهُ
مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ وَسَائِرُ الشُّهُمِ

13
مُحَمَّدٌ ضَاحِكٌ لِلضَّيْفِ مَكْرَمَةٌ
مُحَمَّدٌ جَارَةٌ وَاللَّهُ لَمُيُضَمِّ

14
مُحَمَّدٌ طَابَتْ الدُّنْيَا بِبَعْثِهِ
مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْآيَاتِ وَالْحِكْمِ

15
مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّبِيِّ شَانِئُنَا
مُحَمَّدٌ نُورُ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ

16
مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لَكَ ذُوْهِمِ
مُحَمَّدٌ خَاتَمُ الرُّسُلِ كُلِّهِمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

خریدہ فضائل و برکات

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَالِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَاةٌ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ

یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز
جمعہ مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے ۱۰۰
مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات
حاصل ہوتے ہیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

ہزاروں نیک نیکیاں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ
وَتَرْضَى لَهُ.

فضیلت: ہر روز الحائات میں ہے کہ جو شخص یہ
درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو ستر فرشتے ایک ہزار
دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

ہدیہ عجز و نیاز

☆ بخسور سیدی وسندی شیخ العرب والجم قطب مدینہ

حضرت علامہ مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ

☆ سیدی وسندی پیر طریقت، رہبر شریعت، ولی نعمت

حضرت علامہ مولانا قاری محمد مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمہ

☆ سیدی وسندی مفتی اعظم پاکستان

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ

☆ شیخ الفضیلت فرزند قطب مدینہ

حضرت علامہ مولانا فضل الرحمن مدنی علیہ الرحمہ

تمام بزرگان دین دنیائے اہلسنت کے وہ درخشاں ستارے
ہیں جن کی تابشوں اور ضیاء پاشیوں سے ایک عالم منور ہے اور جن کا فیض آج
بھی جاری و ساری ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے
حبیب ﷺ کے صدقے و طفیل تمام بزرگان دین کے مزارات پر اپنی رحمت و
رضوان کی بارشیں نازل فرمائے اور ہمیں ان کے نقوش پا پر گامزن فرماتے
ہوئے ان کے فیوض و برکات سے مستمع فرمائے۔ آمین